4305 ـ ولادت کے چالیس دن بعد سجدہ شکر کرنا

سوال

میری بیٹی کی عمر چالیس یوم ہو چکی ہے، اور میں مسجد میں سجدہ کرنے گئی جو کہ بطور رسم ہمارے ملك پاکستان میں کیا جاتا ہے، لیکن امام صاحب نے مجھے ایسا نہیں کرنے دیا، اور کہا کہ اس سجدے کی حدیث میں کوئی دلیل نہیں ملتی، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا اور ہم لیے واجب نہیں کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل بنیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جیسا کہ مسجد کے امام کا کہنا ہے کہ اس سجدہ کی کوئی اصل اور دلیل نہیں، جی ہاں کسی نئی نعمت کے حصول یا کسی مصیبت کے ٹل جانے پر سجدہ شکر بجا لانا مشروع ہے، لیکن اتنی مدت گزر جانے سے یہ ختم ہو جاتا ہے.

شیخ عبد الکریم الخضیر کا جواب ختم ہوا.

لیکن جب آپ کی بیٹی صحیح سالم پیدا ہوئی تھی اورماں بھی بچ رہی تو اگر آپ اسی وقت سجدہ شکر ادا کرتی تو ہم کہتے کہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اس کا فعل مشروع ہے.

لیکن اس کا چالیس یوم وقت مقرر کرنا، اور پھر مسجد میں جا کر اسے بجا لانا یہ بدعت ہے.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی خیر وبھلائی کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .